



سر سید ایک بڑے مصلح اور معیار قوم ہونے کے اعلیٰ درجے کے معترف بھی تھے۔ انھوں نے چھوٹی بڑی تیس سے زائد کتابیں لکھیں۔ تقریریں، خطوط اور مضامین کے مجموعے ان کے علاوہ ہیں۔ ان کی اہم تصانیف میں ”آثار العنادید“، ”اسباب بغاوت ہند“، ”تین نظام“، ”خصائص المدنیہ“ اور ”تفسیر قرآن“ شامل ہیں۔

### مشکل الفاظ کے معانی

| الفاظ          | معنی              | سنہ        | معنی                       |
|----------------|-------------------|------------|----------------------------|
| اوقات بسر کرتا | زندگی کے دن کاٹنا | بہ مجبوری  | مجبور ہو کر                |
| بے کار مشاغل   | بے کار مشاغل      | چند دن     | ایسی قدر                   |
| حاجت           | ضرورت             | حکیمانہ    | دانش مندانہ                |
| دلی قوی        | دل کی طاقتیں      | طبیعت ثانی | دوسری عادت                 |
| قمار بازی      | جوا کھیلنا        | لاخراج دار | خراج یا محصول نہ دینے والے |
| وحشی           | جنگلی             | ولایت      | ملک                        |

### سبق کا خلاصہ

اس سبق میں سر سید احمد خان نے کابلی کے معنی سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ مصنف کے خیال میں لوگ کابلی کے معنی سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ کام کاج اور محنت سے جی چرانا کابلی ہے، روز مرہ کے کام، محنت سے کام نہ، چلنے پھرنے میں سستی کرنا کابلی ہے بلکہ وہ اس بارے میں نہیں سوچتے کہ دلی قوی کو بے کار چھوڑ دینا بہت بڑی کابلی ہے۔ روح اور جسم کا رشتہ قائم رکھنے کے لیے انسان کو ہر ممکن محنت کرنا پڑتی ہے مگر جن لوگوں کو زندگی کی تمام سہولتیں میسر آتی ہیں وہ محنت کی بجائے دلی قوی کو بیکار چھوڑ دیتے ہیں وہ جانور۔ دل کی مانند ہو جاتے ہیں۔

کابلی انسان کے اندر سے عزت نفس کو لمحہ بہ لمحہ ختم کر دیتی ہے۔ انسان کا ضمیر بے حس اور مردہ ہو جاتا ہے۔ یہ خودی کے احساس کو آہستہ آہستہ ختم کر دیتی ہے۔ اور عزت نفس کو ختم کر دیتی ہے۔ ان حالات میں انسان پر لازم ہے کہ وہ اپنے اندرونی قوی کو زندہ رکھے۔

ایک ایسے جس کی آمدنی اس کے اخراجات کے لیے مناسب ہو وہ دلی قوی کو بے کار ڈال دے تو آساکھوں کی بدولت وضع دار وحشی بن جاتا ہے۔ سستی اور مختلف علتوں کو عادت بنا لیتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ہزار ہا پڑھے لکھوں میں بہت کم ہیں جو

لہنی تعلیم اور فاضل کو ضرور تکام میں لاتے ہیں لیکن اگر انسان عارضی ضرورتوں کا غفلت رہ کر دلی قویٰ کو بیکار کر دے تو وہ کامل، وحشی اور حیوان بن جاتا ہے۔ ہمارے ہم وطنوں کو قوت عقلی کام میں لانے کا موقع نہیں رہا تو اس کا سبب کالی ہے۔ ہمیں کالی دور کرنے کی فکر کرنی چاہیے کیونکہ اس کے بغیر قوم کی ترقی اور بہتری کی توقع عبث ہے۔

کامل افراد گھروالوں اور موثر سے مکے سے بدنام ہیں۔ ہمارے شہر کا بنیادی وجہ سے بے شمار مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔ کامل افراد کی وجہ سے نوجوانوں کے اندر رنج و رنج اور بڑھ چڑھ کر کام کرنے کا جذبہ کم ہو جاتا ہے۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگر ایک ایسا انسان جس کے آئینے اور اخراجات برابر ہوں اور اسے حاصل کرنے کے لیے اسے ذرا محنت نہ کرنی پڑے اور وہ اپنے دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دے تو اس کے عام شوق و حشیانہ ہو جائیں گے۔ وہ مختلف بری عادات کا عادی ہو جائے گا یعنی وہ ایک وضع دار وحشی بن جائے گا۔

برصغیر میں ایسے بہت سے ایسے کام بہت کم ہیں جن میں قوائے دلی اور قوت عقلی کو کام میں لانے کا موقع ملے جب کہ دیگر ممالک میں اس کے مواقع بہت وسیع ہیں۔ ہمارے یہاں اس کا سبب کالی ہے۔ ہم نے اپنے دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دیا ہے حالانکہ کسی بھی شخص کے دل کو بے کار نہیں رہنا چاہیے۔ جب تک ہماری قوم کالی کو نہیں چھوڑے گی اس وقت تک بہتری کی توقع نہیں کی جاسکتی۔

سر سید نے اس مضمون میں کالی جیسی عادات کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے انسان کالی میں پڑ کر اپنی صلاحیتوں کو ضائع کر دیتا ہے۔ کامل وہ نہیں جو سچے دل سے محنت نہیں کرتا بلکہ کامل وہ ہے جو دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دے۔

### مرکزی خیال:

کالی اختیار کرنے والے اور اپنے قوائے دلی اور قوائے عقلی کو کام میں نہ لانے والے تکام اور نامرادر رہتے ہیں۔ ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے سے ذاتی یا قوم کی بہتری ممکن نہیں ہے۔ اس لیے کچھ نہ کچھ کرتے رہنا چاہیے۔ لوگ کالی کے معنی سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں۔ کام کاج اور محنت سے جی چراتا کالی نہیں بلکہ دلی قویٰ کو چھوڑ دینا کالی ہے۔ پیٹ بھرنے کے لیے انسان کو بے مجبوری محنت کرنا پڑتی ہے مگر جن لوگوں کو زندگی کی آسائشیں میسر آتی ہیں وہ محنت کی بجائے دلی قویٰ کو بیکار چھوڑ دیتے ہیں اور حیوان صفت ہو جاتے ہیں۔

### اہم اقتباس کی تشریح

اقتباس: انسان بھی، مثل اور حیوانوں کے ایک حیوان ہے اور جب کہ اس کے دلی قویٰ کی تحریک ست ہو جاتی ہے اور کام میں نہیں لائی جاتی، تو وہ لہنی حیوانی خصلت میں پڑ جاتا ہے۔ اور جسمانی باتوں میں مشغول ہو جاتا ہے۔ اور انسانی صفت کو کھو کر پورا

حیوان بن جاتا ہے۔ پس ہر ایک انسان پر لازم ہے کہ اپنے اندرونی قویٰ کو زندہ رکھنے کی کوشش میں رہے اور ان کو بیکار نہ چھوڑے۔

حوالہ متن: سبق کا نام: کالی

مصنف کا نام: مرید احمد خاں

حل لغت: مثل: کی طرح، حیوان: جانور۔ دلی قویٰ: دل کی طاقتیں۔ تحریک: حرکت۔ نصرت: ریت۔ مشغول: مصروف۔ سفت: خوب۔

سیاق و سباق: سرسید احمد خاں نے کالی کے معنی سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ مصنف کے خیال میں لوگ کالی کے معنی سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ کام کاج اور محنت سے جی چڑھنا کالی ہے، روزمرہ کے کام، محنت سے کام نہ، چلنے پھرنے میں سستی کرنا کالی ہے بلکہ وہ اس بارے میں نہیں سوچتے کہ دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینا بہت بڑی کالی ہے۔ روح اور جسم کا رشتہ قائم رکھنے کے لیے انسان کو ہر ممکن محنت کرنا پڑتی ہے۔ کالی انسان کے اندر سے عزت نفس کو لمحہ بہ لمحہ کم کر دیتی ہے۔ انسان کا ضمیر بے حس اور مردہ ہو جاتا ہے۔ یہ خودی کے احساس کو آہستہ آہستہ ختم کر دیتی ہے۔ اور عزت نفس کو ختم کر دیتی ہے۔ ان حالات میں انسان پر لازم ہے کہ وہ اپنے اندرونی قویٰ کو زندہ رکھے۔

تشریح: انسان کو حیوان نامق کہا گیا ہے۔ دوسرے حیوانوں کی طرح وہ بھی ایک انسان ہے۔ جب معاشرے میں اس سے کام نہیں لیا جاتا تو اس کی حیوانی خصلت ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اور پھر انسان جسمانی باتوں میں مشغول ہو جاتا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ جب بھی انسان اپنی صفات کو چھوڑ دیتا ہے تو وہ حیوان بن جاتا ہے۔ اس لئے انسان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی اندرونی طاقتوں کو زندہ رکھنے کی ہر وقت کوشش کرتا رہے، کیونکہ اگر ایسا نہیں کرے گا تو انسان اپنے اندر موجود کام کرنے کی تمام صلاحیتوں اور خوبیوں کو ضائع کر دے گا اور کالی اور سستی کا شکار ہو کر اپنے آپ کو بے کار اور ضائع کر دے گا۔ اور ایسے انسان سے بہتری کی توقع ہرگز نہیں کی جاسکتی۔

## حل مشقی سوالات

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینے کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینے کا مطلب ہے کہ محنت و مشقت نہ کی جائے اور نہ اس کا شوق ہو۔

(ب) انسان کب سخت کامل اور وحشی ہو جاتا ہے؟

جواب۔ جب انسان ہاتھ پاؤں سے محنت نہ کرے اور کام کاج محنت و مزدوری میں محنت و چستی نہ کرے تو وہ سخت کامل اور وحشی ہو جاتا ہے۔

(ج) کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں معروف رہنا کیوں لازم ہے؟

جواب۔ کسی نہ کسی کی بات میں معروف رہنا اس لیے ضروری ہے کیونکہ انسان جسمانی باتوں میں مشغول ہو جاتا ہے اور انسانی صفت کو کھو کر پورا حیوان بن جاتا ہے۔ پس ہر انسان پر لازم ہے کہ اپنے اندر دلی قویٰ کو زندہ رکھنے کی کوشش میں رہے اور ان کو بے کار نہ چھوڑے۔

(د) قوم کی بہتری کیسے ممکن ہے؟

جواب۔ قوم کی بہتری اس طرح ممکن ہے کہ پوری قوم کام میں مشغول رہے۔ محنت و مزدوری کرے۔ کیونکہ محنت میں عظمت ہے۔ جو قومیں محنت کرتی رہتی ہیں۔ ان کے قدم بہتری کی طرف بڑھتے رہتے ہیں۔

۲۔ سبق "کالی" کے متن کو مد نظر رکھ کر درست جواب کی نشاندہی (✓) کریں۔

(۱) روٹی پیدا کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے:

الف۔ آرام ب۔ محنت ج۔ سفارش د۔ خوشامد

(۲) لوگ بہت کم کامل ہوتے ہیں:

الف۔ بے فکر رہنے والے ب۔ خوش گپیاں کرنے والے

ج۔ روزانہ محنت کرنے والے د۔ خود میں مگن رہنے والے

(۳) ہر ایک انسان پر لازم ہے:

الف۔ اپنے بارے میں سوچ ب۔ مزے دار کھانے کھائے

ج۔ حق کے دعو میں اڑائے د۔ اپنے اندر دلی قویٰ کو زندہ رکھے

(۴) قوم کی بہتری کی توقع کی جاسکتی ہے:

الف۔ کالی چھوڑ کر ب۔ فکر مندی چھوڑ کر ج۔ خوش و خرم رہ کر د۔ پریشان رہ کر

درست جوابات:

|   |   |   |     |
|---|---|---|-----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴   |
| ب | ج | د | الف |

۳۔ موزوں الفاظ سے خالی جگہیں پُر کریں۔

جواب۔ (الف) لٹنے، بیٹھنے، چلنے پھرنے میں سستی کرنا کاہلی ہے۔ (غیر، کاہلی، بے کاری، بے عمل)

(ب) جب اس کے دلی قوی کی تحریک مت ہو جاتی ہے اور کام میں نہیں لائی جاتی تو وہ اپنی حیوانی خصلت میں پڑ جاتا ہے۔ (انسانی خصلت، حیوانی خصلت، حیوانی جبلت، انسانی کمزوری)

(ج) ہمارے ملک میں، جو ہم کو اپنے قوائے دلی اور قوت عقلی کو کام میں لانے کا موقع نہیں رہا ہے، اس کا بھی سبب یہی ہے کہ ہم نے کاہلی اختیار کی ہے۔ (کاہلی، بے راہروی، قماربازی، تماش بینی)

(د) کسی شخص کے دل کو بے کار پڑا رہنا نہ چاہیے۔ (معروف، فکر مند، بے کار، غم زدہ)

۴۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

جواب۔

| الفاظ | متضاد | الفاظ | متضاد    |
|-------|-------|-------|----------|
| کاہلی | چستی  | محسوس | بے محسوس |
| عارضی | مستقل | وحشی  | مہذب     |
| فک    | جمین  | معروف | بے کار   |

۵۔ درست بیان کے آگے (✓) اور غلط بیان کے آگے (x) کا نشان لگائیں:

جواب۔ (الف) دلی قوی کو بے کار چھوڑ دینا سب سے بڑی کاہلی ہے۔ (✓)

(ب) ہاتھ پاؤں کی محنت، اوقات بسر کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لیے ضروری نہیں۔ (x)

(ج) یہ سچ نہیں ہے کہ لوگ پڑھتے ہیں اور پڑھنے میں ترقی بھی کرتے ہیں۔ (x)

(د) کاہلی ایک ایسا لفظ ہے جس کے معنی سمجھنے میں لوگ لٹتی کرتے ہیں۔ (✓)

۶۔ اعراب لگا کر درست تلفظ واضح کریں۔

جواب۔ کال، ٹوٹی، ٹینٹ، تحریک، رُخ

۷۔ درج ذیل اقتباس کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے کریں۔

**اقتباس :** ایک ایسے شخص کی حالت کو خیال کرو، جس کی آمدنی، اس کے اخراجات کو مناسب ہو اور اس کے حاصل کرنے میں اس کو چنداں محنت و مشقت کرنی نہ پڑے، جیسا کہ ہمارے ہندوستان میں ملکپوں اور لاخراج داروں کا حال تھا اور وہ اپنے دلی قویٰ کو بھی بے کار ڈال دے تو اس کا حال کیا ہو گا۔ یہی ہو گا کہ اس کے عام شوق و حشیانہ باتوں کی طرف مائل ہوتے جاویں گے۔

**جواب: حوالہ متن: سبق کا نام: کالی**

**مصنف کا نام: سر سید احمد خاں**

**حل لغت :** آمدنی: کمائی۔ اخراجات: خرچ۔ چنداں: تھوڑی سی۔ لاخراج: جو خرچ نہ دے۔  
دل قویٰ: دل کی طاقتیں۔ مائل ہوتا: راغب ہوتا۔

**سیاق و سباق:**

سر سید احمد خان نے کالی کے معنی سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ مصنف کے خیال میں لوگ کالی کے معنی سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ کام کاج اور محنت سے جی چاہتا کالی ہے، روزمرہ کے کام، محنت سے کام نہ، چلنے پھرنے میں سستی کرنا کالی ہے بلکہ وہ اس بارے میں نہیں سوچتے کہ دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینا بہت بڑی کالی ہے۔ روح اور جسم کا رشتہ قائم رکھنے کے لیے انسان کو ہر ممکن محنت کرنا پڑتی ہے۔ کالی انسان کے اندر سے عزت نفس کو لمحہ بہ لمحہ کم کر دیتی ہے۔ انسان کا ضمیر بے حس اور مردہ ہو جاتا ہے۔ یہ خودی کے احساس کو آہستہ آہستہ ختم کر دیتی ہے۔ اور عزت نفس کو ختم کر دیتی ہے۔ ان حالات میں انسان پر لازم ہے کہ وہ اپنے اندر دلی قویٰ کو زندہ رکھے۔

**تشریح:**

ایک ایسا انسان جس کی آمدنی اور اخراجات برابر ہوں۔ اُسے اپنی آمدنی کو حاصل کرنے کے لئے ذرا محنت نہ کرنی پڑے اور وہ اپنے دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دے، تو اس کی زندگی کے عام شوق و حشیانہ ہو جائیں گے وہ حشیانہ طور طریقے اپنائے گا۔ قمار بازی اور تماش بنی کا عادی ہو جائے گا۔ کالی انسان کے اندر سے عزت نفس کو لمحہ بہ لمحہ کم کر دیتی ہے۔ جب انسان ہا محہ پاؤں سے محنت نہ کرے اور کام کاج محنت و مزدوری میں محنت و جستی نہ کرے تو وہ سخت کامل اور وحشی ہو جاتا ہے۔ یہی عادات وحشی انسانوں میں ہوتی ہیں۔ فرق صرف اتنا ہوتا ہے کہ وحشی بد سلیقہ ہوتے ہیں اور یہ وضع دار وحشی ہوتا ہے۔

لہنی تعلیم اور فاضل کو ضرور تکام میں لاتے ہیں لیکن اگر انسان عارضی ضرورتوں کا غفلت رہ کر دلی قویٰ کو بیکار کر دے تو وہ کامل، وحشی اور حیوان بن جاتا ہے۔ ہمارے ہم وطنوں کو قوت عقلی کام میں لانے کا موقع نہیں رہا تو اس کا سبب کالی ہے۔ ہمیں کالی دور کرنے کی فکر کرنی چاہیے کیونکہ اس کے بغیر قوم کی ترقی اور بہتری کی توقع عبث ہے۔

کامل افراد گھروالوں اور موثر سے کہنے والے ہیں۔ ہمارے شہر کا بڑا افراد کی وجہ سے بے شمار مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔ کامل افراد کی وجہ سے نوجوانوں کے اندر رنج و غم اور بڑھ چڑھ کر کام کرنے کا جذبہ کم ہو جاتا ہے۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگر ایک ایسا انسان جس کے آئینے اور خراجات برابر ہوں اور اسے حاصل کرنے کے لیے اسے ذرا محنت نہ کرنی پڑے اور وہ اپنے دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دے تو اس کے عام شوق و حشیانہ ہو جائیں گے۔ وہ مختلف بری عادات کا عادی ہو جائے گا یعنی وہ ایک وضع دار وحشی بن جائے گا۔

برصغیر میں ایسے بہت سے ایسے کام بہت کم ہیں جن میں قوائے دلی اور قوت عقلی کو کام میں لانے کا موقع ملے جب کہ دیگر ممالک میں اس کے مواقع بہت وسیع ہیں۔ ہمارے یہاں اس کا سبب کالی ہے۔ ہم نے اپنے دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دیا ہے حالانکہ کسی بھی شخص کے دل کو بے کار نہیں رہنا چاہیے۔ جب تک ہماری قوم کالی کو نہیں چھوڑے گی اس وقت تک بہتری کی توقع نہیں کی جاسکتی۔

سر سید نے اس مضمون میں کالی جیسی عادات کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے انسان کالی میں پڑ کر اپنی صلاحیتوں کو ضائع کر دیتا ہے۔ کامل وہ نہیں جو سچے دل سے محنت نہیں کرتا بلکہ کامل وہ ہے جو دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دے۔

### مرکزی خیال:

کالی اختیار کرنے والے اور اپنے قوائے دلی اور قوائے عقلی کو کام میں نہ لانے والے تکام اور نامرادر رہتے ہیں۔ ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے سے ذاتی یا قوم کی بہتری ممکن نہیں ہے۔ اس لیے کچھ نہ کچھ کرتے رہنا چاہیے۔ لوگ کالی کے معنی سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں۔ کام کاج اور محنت سے جی چراتا کالی نہیں بلکہ دلی قویٰ کو چھوڑ دینا کالی ہے۔ پیٹ بھرنے کے لیے انسان کو بے مجبوری محنت کرنا پڑتی ہے مگر جن لوگوں کو زندگی کی آسائشیں میسر آتی ہیں وہ محنت کی بجائے دلی قویٰ کو بیکار چھوڑ دیتے ہیں اور حیوان صفت ہو جاتے ہیں۔

### اہم اقتباس کی تشریح

اقتباس: انسان بھی، مثل اور حیوانوں کے ایک حیوان ہے اور جب کہ اس کے دلی قویٰ کی تحریک ست ہو جاتی ہے اور کام میں نہیں لائی جاتی، تو وہ لہنی حیوانی خصلت میں پڑ جاتا ہے۔ اور جسمانی باتوں میں مشغول ہو جاتا ہے۔ اور انسانی صفت کو کھو کر پورا



حیوان بن جاتا ہے۔ پس ہر ایک انسان پر لازم ہے کہ اپنے اندرونی قویٰ کو زندہ رکھنے کی کوشش میں رہے اور ان کو بیکار نہ چھوڑے۔

حوالہ متن: سبق کا نام: کالی

مصنف کا نام: مرید احمد خاں

حل لغت: مثل: کی طرح، حیوان: جانور۔ دلی قویٰ: دل کی طاقتیں۔ تحریک: حرکت۔ نصرت: مدد۔ مشغول: مصروف۔ سفت: خوب۔

سیاق و سباق: سرسید احمد خاں نے کالی کے معنی سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ مصنف کے خیال میں لوگ کالی کے معنی سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ کام کاج اور محنت سے جی چراتا کالی ہے، روزمرہ کے کام، محنت سے کام نہ، چلنے پھرنے میں سستی کرنا کالی ہے بلکہ وہ اس بارے میں نہیں سوچتے کہ دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینا بہت بڑی کالی ہے۔ روح اور جسم کا رشتہ قائم رکھنے کے لیے انسان کو ہر ممکن محنت کرنا پڑتی ہے۔ کالی انسان کے اندر سے عزت نفس کو لمحہ بہ لمحہ کم کر دیتی ہے۔ انسان کا ضمیر بے حس اور مردہ ہو جاتا ہے۔ یہ خودی کے احساس کو آہستہ آہستہ ختم کر دیتی ہے۔ اور عزت نفس کو ختم کر دیتی ہے۔ ان حالات میں انسان پر لازم ہے کہ وہ اپنے اندرونی قویٰ کو زندہ رکھے۔

تشریح: انسان کو حیوان نامق کہا گیا ہے۔ دوسرے حیوانوں کی طرح وہ بھی ایک انسان ہے۔ جب معاشرے میں اس سے کام نہیں لیا جاتا تو اس کی حیوانی خصلت ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اور پھر انسان جسمانی باتوں میں مشغول ہو جاتا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ جب بھی انسان اپنی صفات کو چھوڑ دیتا ہے تو وہ حیوان بن جاتا ہے۔ اس لئے انسان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی اندرونی طاقتوں کو زندہ رکھنے کی ہر وقت کوشش کرتا رہے، کیونکہ اگر ایسا نہیں کرے گا تو انسان اپنے اندر موجود کام کرنے کی تمام صلاحیتوں اور خوبیوں کو ضائع کر دے گا اور کالی اور سستی کا شکار ہو کر اپنے آپ کو بے کار اور ضائع کر دے گا۔ اور ایسے انسان سے بہتری کی توقع ہرگز نہیں کی جاسکتی۔

## حل مشقی سوالات

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینے کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینے کا مطلب ہے کہ محنت و مشقت نہ کی جائے اور نہ اس کا شوق ہو۔

# WANT TO **DOWNLOAD** **NOTES** OF ANY CLASS?

[Click Me to Download](#)  
(I'll Bring You There)



**Top Study World is one of the best notes  
providers in Pakistan for FREE!**